2912-وہ کون سے یہودی اور عیسائی ہیں جو کہ جنت میں داخل ہوں گے : ؟

سوال

اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان :

فرمان باری تعالی ہے :

.{بیشک وہ لوگ جو مومن ہوں اور وہ لوگ جو کہ یہودی ہیں اور عیسائی ہیں اور بے دین صابی ہیں جو بھی اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان کے اجر انکے رب کے پاس ہیں اور نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے}.

اور اس فرمان کے درمیان جمع کیسے ممکن ہے ؟

.{یہودیوں اور عیسائیوں میں سے جو بھی ایمان نہیں لائے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا}.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

سوال میں جو آیت آپ نے ذکر کی ہے کتاب اللہ میں یہ آیت دو متشابہ جگہ پر موجود ہیں ایک اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

.{بیشک وہ لوگ جو مومن ہوں اور وہ لوگ جو کہ یہودی ہیں اور عیسائی ہیں اور بے دین صابی ہیں جو بھی اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان کے اجر انکے رب کے پاس ہیں اور نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے}. ۔ البقرۃ ۔/(62)

اور دوسری یہ ہے :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی اور بے دین اور عیسائی ہیں جو بھی اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور عمل صالحہ کرے تو اس پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوگا}. ۔ المائدۃ ۔/(69)

ان دونوں آیتوں کی صحیح مراد کو سمجھنے کے لئے ہمیں علماء تفسیر کی طرف ضروری رجوع کرنا پڑے گا ۔

اما کبیر اسماعیل بن کثیر رحمہ اللہ نے سورۃ بقرۃ کی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

(اللہ تعالی نے اس بات کی طرف متنبہ کیا ہے کہ پہلی امتوں میں سے.جس نے بھی اچھائی اوراطاعت کی اس کے لئے اچھی جزااوربدلہ ہے اوریہ معاملہ اسی طرح قیامت تک کے لئے ہے کہ جس نے بھی امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اوراطاعت کی تواسے سعادت ابدی نصیب ہوگی اورانہیں آنے والی اشیاء پرکسی قسم کاخوف اورڈرنہیں ہوگا اورانہوں نے جوکچھ اپنے پیچھے چھوڑا ہے انہیں اس پرکسی قسم کا غم نہیں ہوگا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کاارشادمبارک ہے :)

.{بات یہ ہے کہ بیشک اللہ تعالی کے اولیاء پرکسی قسم کاخوف اورڈرنہیں اورنہ ہی وہ غمگین ہوں گے}.

اورجس طرح کہ مومن کی موت کے وقت فرشتے اسے کہتے ہیں جوکہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں ہے :

.{بیشک جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمارارب اللہ ہے پھروہ اسی پرقائم رہے ان پرفرشتے یہ کہتے ہوئے نازل ہوتے ہیں کہ خوف اورغم نہ کرواوراس جنت کی بشارت سے خوش ہوجاؤجس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے}.

لھذایہودیوں کاایمان یہ ہے کہ.جس نے تورات اورموسی علیہ السلام کی سنت پرعمل کیا حتی کہ عیسی علیہ السلام مبعوث ہوئے توعیسی علیہ السلام کے آنے کے بعد بھی جوموسی علیہ السلام کی سنت اورتورات پرعمل کرتارہااوراسے چھوڑکرعیسی علیہ السلام کی پیروی اوراتباع نہ کی تووہ ہلاک ہوگیا ۔

اورعیسائیوں کاایمان یہ ہے کہ ان میں سے.جس نے بھی انجیل اورعیسی علیہ السلام کی شریعت پرعمل کیا تووہ مومن ہے اوراسکا ایمان قابل قبول ہوگا حتی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے توجوبھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اورپیروی نہ کرے اورعیسی علیہ کی سنت اورانجیل پرعمل کرنا بھی نہ چھوڑے تووہ تباہ وبرباد ہوگیا ۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان :

.{اورجواسلام کے علاوہ کوئی اوردین اختیارکرے گااس سے وہ دین قبول نہیں کیا جائے گااوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.

اس آیت میں یہ.بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کسی سے بھی کوئی طریقہ یا عمل اس وقت تک قبول نہیں فرمائے گا جب تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعدان کی شریعت کے موافق نہ ہولیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل.جس نے بھی اپنے نبی کی اس کے دوراورزمانے میں اتباع کی وہ ہدایت پراورسیدھے راہ اورنجات یافتہ ہے ۔

تویہودی موسی علیہ السلام کے پیروکارہیں جوکہ اپنے زمانے میں تورات پرعمل کرتے رہے توجب عیسی علیہ السلام کی بعثت ہوئی تو.بنی اسرائیل پریہ واجب ٹھراکہ وہ عیسی علیہ السلام کی اتباع اورفرمانبرداری کریں عیسی علیہ السلام کے دین پرعمل کرنے والے اوران کے صحابی عیسائی ہیں ۔

جب اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوخاتم النبیین اورمطلقا بنی آدم کی طرف رسول بناکرمبعوث فرمایا توان پرنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جوکچھ بتایا اس کی تصدیق اورجس کا حکم دیا اس کی اطاعت کرنااورجس چیز سے روکا اورمنع کیا اس سے رکنا واجب ہے.جس نے یہ کام کیا وہ ہی پکا سچا اورصحیح مومن ہوا ۔

اورامت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کوایمان کی زیادتی اورپختہ یقین کی بنا پرمومنین کانام دیا گیا ہے اوراس لئے بھی کہ وہ پہلے سب انبیاء اورآنے والے غیبوں پرایمان رکھتے ہیں ۔

پھراسکے بعدسورۃ مائدۃ کی آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اور مقصودیہ ہے کہ ہرفرقہ جوکہ اللہ تعالی اورآخرت کے دن جوکہ یوم میعاداورجزاوسزاکادن ہے پرایمان لایااوراعمال صالحہ کیے اوریہ نہیں ہوسکتا کہ پھرجب شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم آئی تواس کے بعدیہ سب اعمال شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق نہ ہوں بلکہ صاحب شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں سب جہانوں کی طرف رسول بناکرمبعوث کیا گیا

ہے ان کی شریعت کی موافقت ضروری ہے جو یہ کام کرے گا اس پر آنے والی اشیاء پر کوئی خوف اور جو انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے اس پر کوئی کسی قسم کا غم نہیں ہوگا۔)

واللہ اعلم.